

عوام النسخ

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو کے
تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرکھاولی رحمہ اللہ

مکتبہ الرشیدی

کراچی - پاکستان

عوام النحوی

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو
کے تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرٹھا ولی رحمۃ اللہ



کتاب کا نام : عَوَالِدُ النِّجْوٰی

مؤلف : مولانا مشتاق احمد چرتقاوی رحمۃ اللہ علیہ

تعداد صفحات : ۴۰

قیمت برائے قارئین : =/۲۰ روپے

اشاعتِ اوّل : ۱۴۳۱ھ / ۲۰۱۰ء

اشاعتِ جدید : ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشری

ہود دھری محمد علی میر بیٹیل ٹرسٹ (رہسٹریڈ) کراچی پاکستان

Z-3، اوور سیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-34541739, +92-21-37740738

فیکس نمبر : +92-21-34023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشری، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

دارالِ اخلاص، نزد قسّہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341, 5557926

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً وَّمصلّیاً وَّمسلماً

عوامل النخواردو منظوم

معروف بہ نفیس نظم

از حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

ہے خدا کی ذات ہی بس لائق حمد و ثنا
علم اپنے فضل سے کرتا ہے جو ہم کو عطا
مستحق نعت ہیں پھر حضرت خیر الرسل
جن کے نور علم سے سارا جہاں ہے پُر ضیا
ہو سلام ان پر ہمیشہ اور درود بے حساب
آل اور اصحاب پر بھی جو تھے اہل اتقا
آیا ہوں درگاہ میں یا رب تیری باصد نیاز
اور کرتا ہوں یہ تجھ سے عرض اپنا مدعا
ہو جہاں میں سب طرف مقبول یہ نظم نفیس
فیض پائیں طالبان علم اس سے جا بجا
برزبان اس کو جو کرے علم ہو اس کا فنروں
اور عبارت پڑھنے میں اس کے یہ کام آئے سدا

نحو کے عامل اور ان کے اقسام

نحو میں ہیں ایک سو عامل یہی فرما گئے

شیخ عبد القاهر جرجانی پیر ہدی
 صرف دو ہیں معنوی ان میں سے باقی لفظی ہیں
 پھر ہوئے لفظی سماعی اور قیاسی بے خطا
 ایک اور نوے سماعی ہیں قیاسی سات جان
 پھر سماعی کی ہیں تیرہ قسم بے چون و چرا
 پہلی قسم

قسم پہلی حرف جو سترہ ہیں ان کو یاد رکھ
 زیر دیتے ہیں ہمیشہ اسم کو یہ اے فتا
 باؤ تاؤ کاف و لام و واو منذ و مذ خلا
 رُبَّ، حاشاء، من، عدا، فی، عن، علی، حتی، إلی
 دوسری قسم

إِنَّ و أَنْ كَأَنَّ لَيْتَ لَكَنَّ لَعَلَّ
 اسم کے ناصب ہیں یہ رافع خبر کے دائمہ
 تیسری قسم

قسم ثالث ما و لا ہیں جو ہیں ثانی کے خلاف
 اسم کے رافع ہیں یہ ناصب خبر کے ہیں سدا
 چوتھی قسم

واو یاؤ ہمزہ و إلا آیا اور أي ہیا
 اسم کے ناصب ہیں ساتوں حرف یہ اے مقتدا

پانچویں قسم

اُن و لن پھر کی اِذن ہیں یہ حروف ناصبہ
کرتے ہیں منصوب مستقبل کو بے روئے وریا

چھٹی قسم

اِن و لم لَمَّا و لام اِمر و لائے نہی بھی
فعل کو کرتا ہے جزم ان میں سے ہر ایک بے دغا

ساتویں قسم

قسم ہفتم فعل کے نو اسم جازم ہیں سنو
پانچ ان میں سے ہیں من مہما متی اِذما و ما
پھر چھٹا اُئی کو جانو ساتواں ہے حیثما
آٹھواں اُنئی کو سمجھو اور نواں ہے اَینما

آٹھویں قسم

دیتے ہیں اسم منکر کو نصب یہ چار اسم
جبکہ ہو تمیز وہ اسم منکر بر ملا
پہلا ہے لفظ عشر جب وہ اُحد سے ہو ملا
تسع وتسعين تک یہی رہتا ہے حکم ان کا سدا
ثانی وہ کم جو ہو استفہام ہی کے واسطے
پھر کأین تیسرا ہے اور چوتھا ہے کذا

نویں قسم

نویں بس اسمائے افعال ان میں رافع تین ہیں
 دو ہیں ہیہات اور شتان تیسرا سرعان ہوا
 چھ ہیں ناصب دونک بلہ علیک حیہل
 پھر رویدا اور ہا کو یاد رکھ اے با وفا

دسویں قسم

فعل ناقص تیرہ جو عامل ہیں مثل ما ولا
 اسم کے رافع ہیں اور ناصب خبر کے دائما
 کان، صار، أصبح، أمسی وأضحی، ظلّ، بات
 مابرح، مادام مَاانفك، لیس ہے اور ما فتی
 ایسے ہی ما زال پھر افعال نکلیں ان سے جو
 ہے وہی ان کا عمل جو اصل تیرہ کا لکھا

گیارہویں قسم

جو ہیں افعال مقارب مثل ناقص ان کو جان
 چار ہیں وہ أوشك كاذ كرب دیگر عسی
 دیتے رفع اسم کو ہیں اور خبر کو وہ نصب
 ہے یہی ان کا عمل تو یاد کر اس کو سدا

بارہویں قسم

سات افعال یقین و شک تو کمر اس میں نہ شک کرتے ہیں منصوب اسموں کو بے روئے وریا ہیں عَلِمْتُ اور رَأَيْتُ اور وَجَدْتُ اور زَعَمْتُ پھر حَسِبْتُ اور خَلْتُ اور ظَنَنْتُ بے خطا تین پہلے ہیں یقین کے واسطے تو کریقین اور تین آخر کے ہیں شک کیلئے بیشک ولا درمیاں شک اور یقین کے ہے جو فعل مشترک ہے زَعَمْتُ درمیان چھ کے جو ہے اوپر لکھا نام ہے ساتوں کا افعال قلوب اے دلربا کہتا ہوں جو دل سے میں اسمیں تو اپنا دل لگا

تیرہویں قسم

چار فعل مدح و ذم ہیں رافع اسمائے جنس اور وہ ہیں بئس سَاءَ اور نَعَمْ حَبَّذَا بئس ساء ہیں برائے ذم بچو ان سے مدام تاکہ دنیا اور عقبی میں تمہارا ہو بھلا ہیں برائے مدح نعم حبذا اے جانِ من پس کرو تم فعل قابل مدح کے صبح و مسا

قیاسی عامل

اسم فاعل اور مصدر ہیں قیاسی اے عزیز

اسم مفعول و مضاف و فعل ہے پھر مطلقاً
اور صفت کا صیغہ مثل اسم فاعل اس کو جان
ہفتم اسم تام ہے ناصب ہے جو تمیز کا
معنوی عامل

دو ہیں عامل معنوی ان کو بھی سنتے جائے
اک مضارع میں ہے اور ہے مبتدا میں دوسرا
عامل ناصب و جازم کا نہ ہونا لفظ میں
رفع کرتا ہے مضارع کو ہمیشہ اے فتا
خالی ہونا مبتدا کا عامل لفظی سے بھی
کرتا ہے مرفوع دائم مبتدا کو مشفقا

درخواست دعا

عرض ہے باصد ادب یہ عاجز مشتاق کی
ان سے جو اس نظم سے پورا اٹھائیں فائدہ
واسطے میرے دعا اللہ سے وہ یہ کریں
اس کے ناظم کو خدایا دے تو توفیق رضا
اور عطا فرما تو ایسا شوق تبلیغ علوم
کہ اسی دہن میں رہے مشغول وہ صبح و مسا
ہاں غنائے قلب بھی اس کو خدایا کر نصیب
یا کسی کی بھی نہ وہ پروا کرے تیرے سوا
حاسدیں کیسے ہی گرچہ درپے آزار ہوں
لیک استقلال میں اس کے نہ فرق آئے ذرا

بسم الله الرحمن الرحيم

جار مجرور متعلق أشرع صفت أول صفت ثاني

الحمد لله رب العلمين والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام
مبتدا موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف

على سيدنا ومولانا محمد وآله وأصحابه أجمعين.
معطوف عليه معطوف تأكيد

اعلم أن العوامل في النحو مائة، لفظية ومعنوية، فاللفظية
فعل با فاعل ذوالحال متعلق كائنة حال خبر أن معطوف عليه معطوف

منها على ضربين: سماعية وقياسية، فالسماعية منها أحد
متعلق ثابتة خبر متعلق كائنة حال

وتسعون عاملاً، والقياسية منها سبعة، والمعنوية منها عددان،
مميز مميّز ذو الحال با حال مبتدا خبر ذو الحال با حال مبتدا كخبر

وتتنوع السماعية على ثلاثة عشر نوعاً.
فعل متعلق تنوع فاعل مميز با تمميز مجرور

النوع الأول

موصوف با صفت مبتدا

حروف تجرّ الاسم فقط، وهي سبعة عشر حرفاً، الباء ..
موصوف مفعول مبتدا مميز مبتدا تمميز

سيدنا: [مضاف مضاف إليه سے ملکر معطوف عليه] سيدنا ومولانا محمد معطوف عليه۔
ومولانا: مضاف مضاف إليه سے ملکر معطوف۔ وآله وأصحابه: معطوف اور معطوف عليه مل
کر متبوع مؤکد، أجمعين تابع تاکید سے مل کر معطوف ہوا سيدنا ومولانا کا، معطوف معطوف عليه
مل کر مجرور ہوا۔ لفظية: خبر مبتدا محذوف، هي۔ فاللفظية: ذوالحال با حال مبتدا۔ منها: متعلق
كائنة حال۔ سماعية: خبر مبتدا محذوف، أحدهما۔ قياسية: خبر مبتدا محذوف، ثانيهما۔

فالسماعية: ذوالحال با حال مبتدا۔ تجر: فعل، ضمير هي فاعل۔ فقط: قط اسم بمعنى انتہ، فا
حرف جزاء، تقدیر اسکی یہ ہے: إذا جررت به الاسم فانتہ۔ ترکیب یہ ہے: إذا حرف شرط،
جررت فعل با فاعل، به حرف جار، ہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا جررت کے، الاسم
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و متعلق و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی۔ =

للإصاق نحو: مررت بزيد. وللاستعانة، نحو: كتبت
 متعلق ثابت خبر مضاف فعل با فاعل متعلق ثابت خبر مبتدا الباء

بالقلم. وللتعليل، نحو: ﴿إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ
 خبر مبتدا الباء مثل للتعليل اسم إن فعل با فاعل مفعول به

العجل. وللمصاحبة، نحو: اشتريت الفرس بسرجه.
 مفعول فعل با فاعل حال متعلق اشتريت

وللتعديّة، نحو: قوله تعالى: ﴿ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ﴾ وذهبت
 مضاف مضاف إليه ضمير هو فاعل

بزيد. وللمقابلة، نحو: اشتريت العبد بالفرس. وللقسم،
 مفعول به جار مجرور متعلق اشتريت

نحو: بالله لأفعلنّ كذا. وللاستعطاف، نحو: ارحم بزيد.
 الباء للقسم ضمير أنا فاعل مفعول أي الباء مضاف فعل با فاعل

وللظرفية، نحو: زيد بالبلد. وللزيادة، نحو: قوله تعالى:
 مبتدا متعلق حاضر

﴿وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾.
 ضمير أنتم فاعل مضاف با مضاف إليه مجرور

= ف حرف جزا انتہ امر حاضر، ضمیر أنت اس میں مستتر اسکا فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ
 انشائیہ ہو کر جزا ہوئی، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ نحو: خبر مبتدا محذوف، مثالیہ۔
 باتخاذکم: مصدر مضاف مضاف الیہ۔

نحو قوله إلخ: نحو مضاف، قول مضاف الیہ مضاف، هذوالحال، تعالی فعل، اس میں هو مستتر وہ اس
 کا فاعل، فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا
 مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر قول ہوا، ذهب الله بنورهم جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا، قول
 مقولہ مل کر مضاف الیہ ہوا نحو کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالیہ کی، مثال
 مضاف، ه مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا تلقوا إلخ: فعل با فاعل اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا۔ ترجمہ: اور نہ
 ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو یعنی جانوں کو طرف ہلاکت کے۔

واللام للاختصاص، نحو: الحمد لله. وللزيادة، نحو: ردف لكم. وللتعليل، نحو: جئتكم لإكرامكم. وللقسم، نحو: لله لا يؤخر الأجل. وللمعاقبة، نحو: لزم الشرّ للشقاوة.

ومن، وهي لا ابتداء الغاية، نحو: سرتُ من البصرة إلى الكوفة. وللتبعض، نحو: أخذتُ من الدراهم. وللتبيين، نحو: قوله تعالى: ﴿فاجتنبوا الرجسَ من الأوثان﴾. وللزيادة، نحو: قوله تعالى: ﴿يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ﴾.

وإلى لانتها الغاية في المكان، نحو: سرتُ من البصرة إلى الكوفة. وللمصاحبة، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ﴾، وقد يكون ما بعدها داخلا في

لله لا يؤخر إلخ: لام حرف جر، لفظ الله مجرور، جار مجرور ملكر متعلق هو أقسم، أقسم فعل اپنے فاعل انا اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا، لا يؤخر الأجل جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا، قسم جواب قسم مل کر جملہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا۔ باقی ظاہر ہے۔

لزم الشر إلخ: لازم پکڑا بدی کو واسطے انجام بد بختی کے۔ وللتبعض: متعلق ثابت ہو کر خبر ہوئی مبتدا محذوف من کی۔ فاجتنبوا إلخ: پس پرہیز کرو تم ناپاکی سے کہ وہ بت ہیں۔

وقد يكون إلخ: قد حرف تقلیل، يكون فعل ناقص، ما موصول، بعد مضاف، ها مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ ظرف ہو واقع کا، وقع فعل با فاعل هو اور ظرف سے ملکر صلہ ہوا، موصول صلہ ملکر اسم ہو ایکون کا، داخلا اسم فاعل، فی حرف جار، ما اسم موصول، قبل =

ما قبلها، نحو: قوله تعالى: ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ﴾، وقد لا يكون ما بعدها داخلاً في ما قبلها،
نحو: قوله تعالى: ﴿ثُمَّ أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾.

وحتى لانتفاء الغاية في الزمان، نحو: نمتُ البارحة حتى
الصباح، وفي المكان، نحو: سرتُ البلد حتى السوق.
وللمصاحبة، نحو: قرأتُ وردي حتى الدعاء، وما بعدها
قد يكون داخلاً في حكم ما قبلها، نحو: أكلتُ السمكة
حتى رأسها، وقد لا يكون داخلاً فيه، نحو: نمتُ البارحة
حتى الصباح.

وعلى للاستعلاء، نحو: زيد على السطح، وعليه دين، وقد
تكون بمعنى الباء، نحو: مررتُ عليه، وقد تكون بمعنى في،
أي على مضاف مضاف إليه أي مررتُ به مضاف مضاف إليه

= مضاف ها مضاف إليه سے مل کر ظرف ہوا وقع کا، وقع فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل
کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا، موصول صلہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا داخلا کے،
داخلاً اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی، یکون با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ما قبلها: إن كان ما بعدها من جنس ما قبلها. ما بعدها: إن لم يكن ما بعدها
من جنس ما قبلها. قد يكون داخلاً: يكون باسم و خبر خبر ہوئی مبتدا ما بعدها کی۔
عليه دين: مثال استعلاء مجازی۔

نحو: قوله تعالى: ﴿وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ﴾
أي في سفر

وعن للبعد والمجاوزة، نحو: رميت السهم عن القوس.

وفي للظرفية، نحو: المال في الكيس، ونظرت في الكتاب.
مثال ظرف حقيقي ضمير أنا فاعل مثال ظرف مجازي

وللاستعلاء، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَا صَلْبَكُمْ فِي جُدُوعِ النَّخْلِ﴾.

والكاف للتشبيه، نحو: زيد كالأسد، وقد تكون زائدة،
مبتدا متعلق ثابت أي الكاف

نحو: قوله تعالى: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾.

ومذ ومنذ لابتداء الغاية في الزمان الماضي، نحو: ما رأيته
معتوف عليه با معطوف مبتدا متعلق ابتداء موصوف صفت فعل با فاعل

مذ يوم الجمعة، وما ذهبت إليه منذ يوم الاثنين، وقد
مضاف مضاف مضاف إليه

تكونان بمعنى جميع المدة، نحو: ما رأيته مذ يومين.

أي مذ ومنذ مضاف مضاف إليه مضاف مضاف إليه

وربّ للتقليل، نحو: ربّ رجل كريم لقيت.

مبتدا متعلق ثابت خبر صفت

والواو للقسم، نحو: والله لأشربن اللبن، وقد تكون بمعنى
قسم جواب قسم مضاف

رب، نحو: وعالم يعمل بعلمه.

مضاف إليه موصوف

ولأصلبكم: ضرور سولی دوں گا میں تم کو کھجور کی شاخوں پر۔ لیس کمثلہ شیء: اس کے مثل

کوئی چیز نہیں۔ رب رجل: جار مجرور متعلق مقدم۔ والواو للقسم: وہی لا تدخل إلا علی

الاسم الظاهر لا علی الضمیر. يعمل بعلمه: جملہ فعلیہ ہو کر صفت، لقیتم وجواب رب محذوف۔

والتاء للقسم، وهي لا تدخل إلا على اسم الله تعالى،
 نحو: تالله لأضربن زيداً. وحاشا وخلا وعداء، كل واحد
 منها للاستثناء، مثل: جاءني القوم حاشا زيد ^{مستثنى منه} وخلا زيد ^{مستثنى}
 وعداء زيد.

النوع الثاني

الحروف المشبهة بالفعل، وهي تنصب المبتدأ وترفع الخبر، وهي
 ستة حروف: إن وأن، مثل: إن زيداً قائم، وبلغني أن زيداً
^{موصوف} ^{متعلق مشبهة} ^{مبتدا} ^{مفعول به} ^{مبتدا} ^{اسم إن} ^{أحدها ثانيها}

والتاء للقسم: واضح هو کہ قسم کے لئے جواب قسم ضرور ہوتا ہے پس اگر جواب جملہ اسمیہ ہو تو دیکھنا چاہیے کہ وہ مثبتہ ہے یا منفیہ، اگر مثبتہ ہے تو اس کو **إن** یا **لام** ابتداء سے شروع کرنا واجب ہے، جیسے: واللہ **إن** زيداً قائم اور واللہ لزید قائم، اور اگر منفیہ ہے تو **ما** ولا اور **إن** سے شروع کرنا چاہیے، جیسے: واللہ ما زید قائم اور واللہ لا زید فی الدار ولا عمرو اور واللہ **إن** زيداً قائم، اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو مثبتہ کو **لام** اور قد سے شروع کیا جائے یا فقط **لام** سے، جیسے: واللہ قد قام زید اور واللہ لأفعلن کذا، اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہے تو اگر فعل ماضی ہے تو **ما** سے شروع ہوگا جیسے: واللہ ما قام زید، اور اگر مضارع ہے تو **ما** یا **لا** یا **لن** سے شروع ہوگا، جیسے: واللہ ما أفعل کذا اور واللہ لا أفعل کذا اور واللہ لن أفعل کذا۔
 وحاشا وخلا وعداء: معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا۔ کل واحد: مضاف با مضاف الیہ ذوالحال۔ للاستثناء: متعلق ثابت خبر۔ بلغني: جب یائے متکلم فعل ماضی یا مضارع سے ملتی ہے تو یائے سے پہلے **نون** مکسورہ زیادہ کرنا واجب ہے، جیسے کہ ضربنی یضربنی، اور چونکہ یہ **نون** فعل کی حرکت کو قائم رکھتا ہے اس لئے اس کو **نون** وقایہ کہتے ہیں۔ **أن** زيداً: جملہ اسمیہ بتاویل مفرد فاعل بلغ۔

منطلق. ^{خبر} و كأنّ، ^{ثالثها} وهي للتشبيه، نحو: كأنّ ^{اسم} زيداً ^{خبر} أسد.

ولكنّ، ^{رابعها} وهي للاستدراك، مثل: غاب ^{متعلق ثابت} زيد ولكن ^{اسم} بکراً

حاضر، ^{خبر} وما جاءني زيد لكن عمرواً جاءني.

وليت، ^{خامسها} وهي للتمني، مثل: ليت ^{اسم} زيداً قائم.

ولعل، ^{سادسها} وهي للترجي، مثل: لعل ^{اسم} السلطان ^{خبر} يكرمني.

النوع الثالث

موصوف باصفت مبتدا

ما ولا المشبهتان بـ ليس ترفعان الاسم وتنصبان الخبر، ^{معطوف عليه با معطوف} ^{متعلق مشبهتان} ^{مفعول به}

مثل: ما زيد قائماً ولا رجل ظريفاً.

^{خبر}

للاستدراك: وهي لدفع التوهم الناشي من كلام المخاطب۔ وما جاءني: جب حروف مشبہ بفعل پر ما داخل ہوتا ہے تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے، اس کو ما کافہ کہتے ہیں، جیسے: إنما زيد منطلق۔ وهي للترجي إلخ: تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی تو ممکن اور غیر ممکن سب جگہ استعمال کیا جاتا ہے، جیسا: ليت زيدا قائم، یہ ممکن کی مثال ہے، اور ليت الشباب يعود، یہ غیر ممکن کی مثال ہے، کیونکہ جوانی کا لوٹنا ممکن نہیں اور ترجی صرف ممکن کیلئے خاص ہے، پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ: لعل الشباب يعود۔ خوب سمجھ لو۔

لعل السلطان: ترکیب: مثل مضاف، لعل حرف مشبہ بفعل، السلطان اسم، یكرم فعل مضارع اس میں ضمیر ہو کی جو پھرتی ہے السلطان کی طرف وہ اس کا فاعل، نون وقایہ، یائے متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی لعل کی۔

النوع الرابع

حروف تنصب الاسم فقط، وهي سبعة أحرف: الواو،
موصوف

وهي بمعنى مع، نحو: استوى الماء والخشبة. وإلا، وهي
مضاف مضاف إليه فعل فاعل مفعول معه ثانيها

للاستثناء، نحو: جاءني القوم إلا زيداً. ويا وهي لنداء
مستثنى منه مستثنى ثالثها مضاف

القريب والبعيد. وأيا وهيا، وهما لنداء البعيد. وأي
رابعها خامسها سادسها

والهمزة المفتوحة، وهما لنداء القريب. وهذه الحروف الخمسة
سابعها اسم إشارة موصوف صفت

تنصب الاسم إذا كان مضافاً إلى اسم آخر، نحو: يا عبد
جزء مقدم شرط مؤخر موصوف صفت

الله، وأيا غلام زيد، وهيا شريف القوم، وأي أفضل
مضاف

تنصب الاسم: جملة فعلية ہو کر صفت۔ فقط: إذا نصبت بها لاسم فانتھ۔ القريب والبعيد: معطوف عليه با معطوف مضاف الیه۔ لنداء البعيد: مضاف با مضاف الیه مجرور۔ وهذه الحروف: [اشاره مشار الیه مل کر مبتدا] هذه اسم اشارہ، الحروف موصوف، الخمسة صفت، موصوف با صفت مشار الیه، اشارہ بالمشار الیه مبتدا، تنصب فعل مضارع، ضمیر ہی فاعل، الاسم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزء مقدم ہوئی، إذا حرف شرط، کان فعل ناقص، اس میں ضمیر ہو پھرتی ہے اسم کی طرف وہ اس کا اسم، مضافا اسم مفعول، إلى حرف جار، اسم موصوف، آخر صفت، موصوف با صفت مجرور ہوا جار مجرور ملکر متعلق ہوا مضافا کے، مضافا اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی کان کی، کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر ہوئی، شرط جزء ملکر خبر ہوئی، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الخمسة: وہی یا وأیا وهیا وأي والهمزة المفتوحة۔

القوم، وأ عبد الله، وترفع الاسم إن لم يكن ذلك الاسم
 مضافاً مثل: يا زيد، ويا رجل.
 خبر

النوع الخامس

موصوف موصوف با صفت مبتدا

حروف تنصب الفعل المضارع، وهي أربعة أحرف: أن
 موصوف صفت مبتدا خبر

ولن وكي وإذن، فأن للاستقبال، وإن دخلت على
 مبتدا متعلق ثابت خبر وصلية

الماضي، نحو: أسلمت أن أدخل الجنة، وأن دخلت الجنة،
 فعل با فعل فعل با فعل مفعول به فعل با فعل

وتُسمَّى هذه مصدرية. ولن لتأكيد نفي المستقبل، مثل:
 فعل مجهول نائب فاعل مفعول ثاني مبتدا مضاف

لن تراني. وكي للسببية، مثل: أسلمت كي أدخل الجنة،
 مبتدا

فإن الإسلام سبب لدخول الجنة. وإذن للجواب والجزاء،
 فاعل علت اسم موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف

مثل: إذن تدخل الجنة في جواب من قال أسلمت.

تنصب: جملة فعلية ہو کر صفت۔ لن تراني: [تو ہرگز مجھے نہ دیکھے گا] لن حرف نفی تاکید، ترا
 فعل مضارع، ضمیر مخاطب أنت فاعل، نون وقایہ، یائے متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور
 مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ کی أدخل الجنة: جملہ فعلیہ خبریہ معللہ۔ إذن تدخل الجنة:
 مقولہ مقدم یقال محذوف، تقدیری عبارت یوں ہے: یقال: إذن تدخل الجنة في جواب من
 قال: أسلمت.

النوع السادس

حروف تجزم الفعل المضارع، وهي خمسة أحرف: لم ولما
 موصوف ضمير هي فاعل

ولام الأمر ولا النهي وإن، للشرط والجزاء، فلم تجعل
 ذوالحال معطوف عليه معطوف مبتدا

الفعل المضارع ماضياً منفيّاً، مثل: لم يضرب بمعنى ما
 مفعول اول مفعول ثاني صفت متعلق فعل تجعل

ضرب. ولما مثل لم، لكنها مختصة بالاستغراق، مثل: لما
 مبتدا مضاف مضاف إليه متعلق مختصة

يضرب زيد أي ما ضرب زيد في شيء من الأزمنة
 حرف تفسیر مبین حرف بیان موصوف

الماضية. ولام الأمر، وهي لطلب الفعل، مثل: ليضرب.
 صفت

ولا النهي، وهي ضد لام الأمر أي لطلب ترك الفعل،
 مضاف مضاف إليه

مثل: لا يضرب. وإن، وهي تدخل على الجملتين، وتسمى
 مبتدا متعلق تدخل

الأولى شرطاً والثانية جزاءً مثل: إن تضرب أضرب.
 مفعول ثاني

الفعل المضارع: موصوف باصفت مفعول به۔ للشرط إلخ: متعلق كائنا حال۔ مختصة: متعلق

سے مل کر خبر لکن۔ وهي ضد لام الأمر: هي مبتدا، ضد مضاف، لام مضاف اليه مضاف،

الأمر مضاف اليه، یہ سب مضاف مضاف اليه مل کر مفسر ہوا۔ أي حرف تفسیر، لام حرف جار،

طلب مضاف، ترك مضاف اليه مضاف، الفعل مضاف اليه، یہ سب مضاف مضاف اليه مجرور،

جار مجرور متعلق ثابت ہو کر تفسیر ہوا۔ تفسیر مفسر ملکر خبر ہوئی مبتداهي کی۔ مبتدا خبر مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وتسمى: مفعول ما لم یسم فاعله۔ إن تضرب أضرب: شرط جزاء مل کر

جملہ شرطیہ ہوا۔

النوع السابع

أسماء تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة على معنى
 موصوف ضمير هي فاعل موصوف صفت مضاف اسم كون خبر كون
 إن، وهي تسعة أسماء: من وما وأي ومتى وأينما وأنى

ومهما وحيثما وإذما، فمن، نحو: من يكرمني أكرمه. وما،
 مبتدا جملة فعلية شرط جملة فعلية جزاء مبتدا

نحو: ما تشتتر أشتتر. وأي - وتلزمها الإضافة - مثل: مثل:
 مبتدا جملة معترضة خبر أي

أيهم يضربني أضربه. ومتى - وهو للزمان - مثل: متى
 مبتدا جملة معترضة خبر متى

تذهب أذهب. وأينما - وهو للمكان - مثل: أينما تمش
 مبتدا جملة معترضة خبر أينما

أمش. وأنى - وهو أيضاً للمكان - مثل: أنى تكن أكن.
 مبتدا

النوع السابع: النوع موصوف، السابع صفت سے ملکر مبتدا، أسماء موصوف، تجزم فعل
 مضارع ضمير هي فاعل، الفعل موصوف المضارع صفت سے مل کر مفعول بہ، حال مضاف،
 كون مصدر ناقص، ها اسم، مشتملة اسم فاعل، على حرف جار معنى مضاف إن مضاف اليه سے
 ملکر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق مشتملة کے، اسم فاعل اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مصدر
 كون کی، كون اپنے اسم و خبر سے مل کر مضاف اليه ہوا حال کا۔ مضاف مضاف اليه مل کر
 مفعول فيہ ہوا تجزم کا، تجزم فعل و مفعول بہ اپنے فاعل سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا خبر مل
 کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وهي تسعة: هي مبتدا، تسعة أسماء مضاف مضاف اليه يا ضمير تميز مل کر مبدل منه، من
 وما و أي آخر تک معطوف معطوف عليه مل کر بدل، بدل مبدل منه ملکر خبر ہوئی مبتدا کی،
 مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ومهما - وهو للزمان - مثل: مهما تذهب أذهب. وحيثما
جمله معترضه مبتدا

- وهو للمكان - مثل: حيثما تقعد أقعد. وإذما - وهو
جمله معترضه جملة فعلية شرط جملة فعلية جزاء مبتدا

يستعمل في غير ذوي العقول - مثل: إذما تفعل أفعل.
جمله معترضه مضاف مضاف إليه مضاف غير مبتدا إذما

النوع الثامن

موصوف با صفت مبتدا

أسماء تنصب الأسماء النكرات على التمييز، الأول: لفظ
موصوف خبر مفعول موصوف صفت

عشر وعشرون إلى تسعين، إذا ركب مع أحد أو اثنين
ذو الحال متعلق منتهاً حال مفعول فيه

إلى تسع، فإن كان المميز مذكراً فطريق التركيب في لفظ
متعلق منتهاً حال شرط جزاء مبتدا مضاف إليه متعلق تركيب

أحد واثنان مع عشر أن تقول: أحد عشر رجلاً واثنان
بتأويل مفرد خبر بتذكير الجزئين

عشر رجلاً، وإن كان مؤنثاً فتقول: إحدى عشرة امرأة
فعل با فاعل قول تأنيث الجزئين

واثنتا عشرة امرأة،

عشر وعشرون: با معطوفات مضاف اليه - أحد إلخ: معطوف عليه با معطوفات مضاف
اليه - إذا ركب إلخ: [ضمير هو راجع بسوئے عشر] تركيب: ركب فعل مجهول اپنے مفعول
مالم يسم فاعله اور مفعول فيه سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا، اس کی خبر محذوف ہے، تقدیری
عبارت یوں ہے: إذا ركب لفظ عشرة مع أحد فينصب الاسم على التمييز، پس
فينصب الاسم جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط وجزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

فطريق التركيب: طريق التركيب مبتدا اور أن تقول خبر ہے۔

وطريق تركيب غيرهما إلى تسع مع عشر أن تقول في
ذو الحال متعلق منتهياً حال مفعول فيه

المذكر، ثلاثة عشر رجلاً وأربعة عشر رجلاً إلى تسعة

عشر رجلاً، وفي المؤنث: ثلاث عشرة امرأة وأربع عشرة

امرأة إلى تسع عشرة امرأة، وأما طريق التركيب في

الواحد والاثنين مع "عشرون" وأخواته إلى تسعين على

مفعول فيه تركيب معطوف عليه معطوف متعلق منتهياً متعلق ثابت غير

سبيل العطف، فإن كان المميز مذكراً فتقول في تركيب
قائلاً تفصيل

الواحد والاثنين لا في غيرهما: أحد وعشرون رجلاً واثنان

عاطفه برائے نفی بتذكير الجزء الأول

وطريق تركيب غيرهما: طريق مضاف، تركيب مضاف اليه، غير مضاف هما مضاف اليه

سے مل کر ذو الحال، إلى حرف جار، تسع مجرور سے ملکر متعلق منتهياً ہو کر حال ہوا، حال ذو

الحال ملکر مضاف اليه ہوا طریق کا، طریق اپنے مضاف اليه سے ملکر مبتدا ہوا، أن ناصب، تقول

فعل با فاعل، في حرف جار، المذكر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا تقول کا، تقول فعل با

فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قول ہوا، ثلاثة عشر ممیز رجلاً تمیز سے مل کر

معطوف عليه، واو حرف عطف، أربعة عشر رجلاً معطوف با معطوف عليه ذو الحال، إلى حرف

جار، تسعة عشر ممیز، رجلاً تمیز، ممیز تمیز مل کر متعلق منتهياً ہو کر حال ہوا، حال ذو الحال

ملکر مقولہ ہوا، قول مقولہ مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ثلاثة عشر: بتأنيث الجزء الأول وتذكير الجزء الثاني. ثلاث عشرة: بتذكير الجزء

الأول وتأنيث الجزء الثاني. في الواحد والاثنين: في حرف جار، الواحد معطوف عليه، واو

حرف عطف، الاثنين معطوف، معطوف عليه با معطوف مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا

”تركيب“ کا۔

وعشرون رجلاً، وإن كان المميز مؤنثاً فتقول: إحدى
 عشرون امرأة واثنان وعشرون امرأة، وفي تركيب غير
 الواحد والاثنين إلى تسع مع "عشرون" تقول في المميز
 المذكور: ثلاثة وعشرون رجلاً وأربعة وعشرون رجلاً،
 وفي المميز المؤنث: ثلاث وعشرون امرأة وأربع وعشرون
 امرأة، وعلى هذا القياس إلى تسع وتسعين.

مع عشرون: مع مضاف، عشرون معطوف عليه، واو حرف عطف، أخوات مضاف، هـ
 مضاف اليه، مضاف مضاف إليه سے مل کر معطوف، معطوف معطوف عليه ملکر ذوالحال، إلى
 تسعين متعلق منتهياً حال، حال ذوالحال مل کر مضاف اليه هوامع کا، مضاف مضاف اليه مل کر
 مفعول فيه ہوا، ترکیب اپنے متعلق اور مفعول فيه سے مل کر مضاف اليه ہوا طریق کا، طریق
 اپنے مضاف اليه سے مل کر مبتداء، علی سبیل العطف متعلق ثابت ہو کر خبر، باقی ظاہر ہے۔
 غیر الواحد إلخ: سب مضاف مضاف اليه مل کر ذوالحال۔

نقشہ اعدادِ ممیز

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۱	أحد اور اثنان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تمیز مذکر ہے تو دونوں جزو مذکر لائے جائیں گے۔	أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا أَحَدَ عَشَرَ طِفْلًا	إِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا إِثْنَا عَشَرَ مَسْجِدًا إِثْنَا عَشَرَ بَابًا
	اگر تمیز مؤنث ہے تو دونوں جزو مؤنث لائے جائیں گے۔	إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً إِحْدَى عَشْرَةَ بِنْتًا إِحْدَى عَشْرَةَ رِسَالَةً	إِثْنَتَا عَشْرَةَ خَادِمَةً إِثْنَتَا عَشْرَةَ مَدْرَسَةً إِثْنَتَا عَشْرَةَ سَمَكَةً
	أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز	ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَرَسًا خَمْسَةَ عَشَرَ خَادِمًا	سَبْعَةَ عَشَرَ كِتَابًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَتِيمًا تِسْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا

	ستّۃ عشر مسجداً	مذکر ہوگی تو پہلا جزو مونث ملایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	
سبع عشرۃ مدرّسة ثمانی عشرۃ بقرة تسع عشرۃ سمكة	ثلاث عشرۃ امرأة أربع عشرۃ خادمة خمس عشرۃ شاة ست عشرۃ ناقة	اگر تمیز مونث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے اور دوسرا مونث۔	۲
اثنان وستون مسجداً اثنان وسبعون باباً اثنان وثمانون كتاباً اثنان وتسعون درهماً	أحد وعشرون رجلاً أحد وثلاثون طفلاً أحد وأربعون خادماً أحد وخمسون فرساً	أحد اور اثنان کو جب عشرون، ثلاثون، أربعون، خمسون، ستون، سبعون، ثمانون، تسعون کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مذکر لایا جائیگا۔	۳

<p>اثنان وستون ناقةً اثنان وسبعون مدرسةً اثنان وثمانون قبيلةً اثنان وتسعون سمكةً</p>	<p>إِحْدَى وَعِشْرُونَ امْرَأَةً إِحْدَى وَثَلَاثُونَ رِسَالَةً إِحْدَى وَأَرْبَعُونَ خَادِمَةً إِحْدَى وَخَمْسُونَ جَارِيَةً</p>	<p>اگر تمیز مونث ہے تو پہلا جزو مونث لائیں گے۔</p>	
<p>ستة وَعِشْرُونَ مسجداً سبعة وَعِشْرُونَ كتاباً ثمانية وَعِشْرُونَ بيتاً تسعة وَعِشْرُونَ ديناراً</p>	<p>ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ رجلاً أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ فرساً خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ خادماً</p>	<p>أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشرون وغیرہ کے ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مونث لایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔</p>	
<p>سبع وَعِشْرُونَ مدرسةً ثمان وَعِشْرُونَ رسالةً تسع وَعِشْرُونَ سمكةً</p>	<p>ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ امرأةً أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ خادمةً خمسٌ وَعِشْرُونَ جاريةً ستٌ وَعِشْرُونَ ناقةً</p>	<p>اگر تمیز مونث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے۔</p>	۴

والثاني: كم، معناه عدد مبهم، هو على نوعين، إحداهما: مبتدا خبر موصوف صفت

استفهامية، مثل: كم رجلاً ضربته. مميز با تميز مبتدا خبر

والثاني: خبرية، مثل: كم عندي رجلاً. مبتدا خبر

والثالث: كآين، وهو عدد مبهم، مثل: كآين رجلاً

لقيت، وقد يكون متضمنًا لمعنى الاستفهام، مثل: كآين رجلاً عندك. فعل ناقص متعلق متضمنًا

والرابع: كذا، وهو عدد مبهم، ولا يكون متضمنًا لمعنى الاستفهام، مثل: عندي كذا درهماً.

كم رجلاً ضربته: كتنے مرد ہیں کہ تو نے ان کو مارا۔
كم عندي رجلاً: [مضاف با مضاف الیہ ظرف فعل ثبت کا] میرے پاس بہت آدمی ہیں۔ کآین: کاف تشبیہ اور آئی سے مرکب ہے لیکن اس سے عدد مبہم مراد ہے معنی ترکیبی مراد نہیں۔ کآین رجلاً لقيت: بہت مرد ہیں کہ میں ان سے ملا۔ متضمنًا: متعلق سے مل کر خبر۔ کآین رجلاً عندك: تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟ كذا: یہ کاف تشبیہ اور ذال اسم اشارہ سے مرکب ہے لیکن مراد اس سے عدد مبہم ہے نہ کہ معنی ترکیبی۔

مثل عندي إلخ: مثل مضاف، عند مضاف، ي مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا فعل ثبت محذوف کا، ثبت فعل اپنے فاعل ہو اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مقدم ہوئی، كذا ممیز درہما تميز، ممیز تميز مل کر مبتدا مؤخر ہوئی۔

النوع التاسع

أسماء تسمى أسماء الأفعال، وهي تسعة: ستة منها موصوف

موضوعة للأمر الحاضر، وتنصب الاسم على المفعولية خبر موصوف صفت مفعول به متعلق تنصب

أحدها: رويد، فإنه موضوع للأمهل، مثل: رويد زيداً أي

أمهل زيداً. وثانيها: بله، فإنه موضوع لـ "دع"، مثل:

بله زيداً أي دع زيداً. وثالثها: دونك، فإنه موضوع

لـ "خذ"، مثل: دونك زيداً أي خذ زيداً. ورابعها:

عليك، فإنه موضوع لـ "ألزم"، مثل: عليك زيداً، أي

ألزم زيداً. وخامسها: حيّهل، فإنه موضوع لـ "أيت"،

مثل: حيّهل الصلاة، أي أيت الصلاة. وسادسها: ها،

فإنه موضوع لـ "خذ"، مثل: ها زيداً أي خذ زيداً،

تسمى: ضمير هي مفعول مالم يسم فاعله۔ أسماء الأفعال: مضاف بامضاف اليه مفعول ثانی۔

ستة إلخ: تركيب: ستة ذوالحال، من جار، ها مجرور، جار مجرور ملكر متعلق كائنا كے، كائنا

اپنے متعلق سے مل كر حال، حال ذوالحال مل كر مبتداء، موضوعة اسم مفعول، ل جار، الأمر

موصوف، الحاضر صفت، موصوف صفت سے ملكر مجرور ہوا جار كا، جار مجرور ملكر متعلق ہوا

موضوعة كے، موضوعة اپنے متعلق سے ملكر خبر ہوئی مبتدا کی، باقی ظاہر ہے۔

ولا بدّ لهذه الأسماء من فاعل، وفاعلها الضمير المخاطب مبتدا
المستتر فيها. وثلاثة منها موضوعة للفعل الماضي، وترفع
متعلق المستتر ذوالحال متعلق كائنة حال خبر متعلق موضوعة
الاسم بالفاعلية. أحدها: هيهات، مثل: هيهات زيد أي مبتدا خبر مفسر
بعد زيد. وثانيها: سرعان، مثل: سرعان زيد أي سرع زيد. مفسر مبتدا
وثالثها: شتان، مثل: شتان زيد وعمرو أي افترق زيد مبتدا
وعمرو.

النوع العاشر

موصوف با صفت مبتدا

الأفعال الناقصة، وهي تدخل على الجملة الاسمية، فترفع
موصوف با صفت خبر جار مجرور متعلق تدخل
الجزء الأول وتنصب الجزء الثاني، وهي ثلاثة عشر فعلاً، موصوف صفت ضمير هي فاعل مميز با تميز خبر
الأول: كان، وهي تجيء على معنيين، ناقصة وتامة، مبدل منه
فالناقصة تجيء على معنيين، أحدهما: أن يثبت خبرها مفعول به

ولا بدّ إلخ: لا نفی جنس چاہتا ہے اسم اور خبر کو، بد اس کا اسم، لام جار، هذه اسم اشارہ،
الأسماء مشار اليه، اشارہ مشار اليه مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابت یا موجود کا،
من جار، فاعل مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا ثابت کے، ثابت اپنے متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی،
لا اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ناقصة وتامة: معطوف علیہ با معطوف بدل۔

لاسمها في الزمان الماضي، سواء كان ممكن الانقطاع،
متعلق يثبت خبر مقدم

مثل: كان زيد قائماً، أو ممتنع الانقطاع، مثل: كان الله

عليما حكيمًا. وثانيهما: أن يكون بمعنى صار، مثل: كان
مضاف مضاف إليه

الفقير غنياً. والتامة تتم بفاعلها، مثل: كان زيد أي ثبت
مبتدا متعلق تتم مفسر مفسر

زيد. والثاني: صار، وهي للانتقال، مثل: صار زيد غنياً.
اسم صار خبر

والثالث: أصبح. والرابع: أضحى. والخامس: أمسى،

نحو: أصبح زيد غنياً، وأضحى زيد حاكماً، وأمسى زيد
اسم أضحى خبر

قارياً، وهذه الثلاثة قد تكون بمعنى صار، مثل: أصبح
ضمير هي اسم مضاف مضاف إليه

الفقير غنياً، وأمسى زيد كاتباً، وأضحى المظلم منيراً.
اسم خبر

سواء كان إلخ: [برابر ہے کہ وہ خبر ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا ممکن ہو] تقدیری عبارت یوں
ہے: کون الخبر ممکن الانقطاع أو ممتنع الانقطاع سواء، اس صورت میں سواء کا خبر
ہونا بالکل ظاہر ہے اس لئے عبارت مندرجہ میں بھی سواء کو خبر مقدم کہیں گے، کان فعل
ناقص، اس میں ضمیر راجع طرف خبر کے، وہ اس کا اسم، ممکن الانقطاع مضاف مضاف الیہ
سے مل کر معطوف علیہ، ممتنع الانقطاع مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف
بامعطوف علیہ خبر ہوئی کان کی، کان اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد
مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أو ممتنع الانقطاع: یا ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا منع ہو۔ وهذا الثلاثة: اشارہ با
مشار الیہ مبتدا۔

والسادس: ظل. والسابع: بات، وهما لاقتران مضمون الجملة
 مبتدا خبر مضاف مضاف إليه مضاف مضاف إليه
 بالنهار والليل، مثل: ظل زيد كاتباً أي حصلت كتابته
 متعلق اقتران مفسر تفسیر
 في النهار، وبات زيد نائماً أي حصل نومه في الليل، وقد
 متعلق حصلت مفسر اسم مفسر متعلق حصل
 تكونان بمعنى صار، مثل: ظل الصبي بالغاً، وبات الشاب
 اسم خبر
 شيخاً. والثامن: ما دام، وهي لتوقيت شيء بمدة ثبوت
 خبر متعلق ثابتة متعلق توقيت
 خبرها لاسمها، نحو: اجلس ما دام زيد جالساً، وزيد قائم
 متعلق ثبوت فعل ناقص اسم خبر جملة اسميه خبرية
 ما دام عمرو قائماً. والتاسع: ما زال. والعاشر: ما برح.
 اسم خبر مبتدا
 والحادي عشر: ما انفك. والثاني عشر: ما فتى، وكل
 مبتدا خبر

واحد من هذه الأفعال الأربعة لدوام

متعلق ثابت خبر

وكل واحد إلخ: [ذو الحال سے مل کر مبتدا] واو حرف استئناف، كل مضاف، واحد
 مضاف إليه، مضاف ومضاف إليه مل کر ذو الحال، من حرف جار، هذه اسم اشاره، الأفعال
 موصوف، الأربعة صفت، صفت موصوف مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا کائنا
 کے، کائناً اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، حال ذو الحال مل کر مبتدا، ل جار، دوام مضاف،
 ثبوت مضاف الیہ مضاف، خبر مضاف الیہ مضاف ہا مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ
 ثبوت، ل جار، اسم مضاف، ہا مضاف الیہ مضاف، مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل
 کر متعلق ہوا ثبوت کے، مذ ظرف، قبل فعل از سمع، اس میں ضمیر ہو فاعل، ہ مفعول بہ،
 فعل با فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر ظرف ہوا ثبوت کا، ثبوت اپنے مضاف الیہ
 و متعلق و ظرف سے مل کر مضاف الیہ ہوا دوام کا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار
 مجرور مل کر ثابت کے متعلق ہو کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ثبوت خبرها لاسمها مذ قبله ويلزمها النفي، مثل: ما زال
 زيد عالمًا، وما برح عمرو صائمًا، وما فتى بكر فاضلاً،
 وما انفك سعيد عاقلاً. والثالث عشر: ليس، وهي لنفي
 مضمون الجملة، مثل: ليس زيد قائماً.
 مضاف إليه مضاف مضاف إليه اسم خبر اسم خبر متعلق ثابتة

النوع الحادي عشر

أفعال المقاربة، وهي أربعة، الأول: عسى، وعمله على
 نوعين، الأول: أن يرفع الاسم وينصب الخبر، نحو: عسى
 زيد أن يخرج. والثاني: أن يرفع الاسم وحده، مثل:
 عسى أن يخرج زيد. والثاني: كاد، مثل: كاد زيد يجيء.
 والثالث: كرب، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره
 يجيء فعلاً مضارعاً بغير أن دائماً، نحو: كرب زيد يخرج.
 والرابع: أوشك، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره

أفعال المقاربة: مضاف با مضاف إليه خبر. وينصب الخبر: ويكون خبره فعلاً مضارعاً
 مع أن. عسى زيد إلخ: أي قرب زيد الخروج. أن يخرج: جملة فعلية هو كـ خبر عسى.
 وحده: [مضاف با مضاف إليه حال] ويكون اسمه فعلاً مضارعاً مع أن. أن يخرج زيد:
 جملة فعلية هو كـ بتأويل مفرد فاعل عسى. دائماً: ظرف زمان يجيء أي زماناً دائماً.

فعل مضارع مع أن وبغير أن، مثل: أوشك زيد أن
 يجيء، أو يجيء. ^{صفت اول} ^{معطوف عليه}

النوع الثاني عشر

أفعال المدح والذم، وهي أربعة، الأول: نعم، وهو فعل
 مدح، مثل: نعم الرجل زيد. والثاني: بئس، وهو فعل
 ذم، مثل: بئس الرجل زيد. والثالث: ساء، وهو مرادف
 لبئس. والرابع: حب، وهو مرادف لنعم وفاعله ذا، نحو:
 حبذا زيد. ^{متعلق مرادف} ^{متعلق مرادف مبتدا خبر}

النوع الثالث عشر

^{موصوف صفت}

أفعال القلوب، وهي تدخل على المبتدأ والخبر، وتنصبهما

بغير أن: متعلق ثابت ہو کر معطوف، معطوف عليه با معطوف صفت ثانی.

نعم الرجل زيد: [فعل با فاعل خبر مقدم] اچھا مرد ہے زيد. حبذا زيد: ترکیب: حب
 فعل، ذا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ انشائیہ خبر مقدم ہوئی، زيد مبتدا مؤخر، مبتدا با خبر جملہ
 اسمیہ ہوا۔ أفعال القلوب: [مضاف با مضاف الیہ خبر] ان کو أفعال قلوب اس لئے کہتے ہیں
 کہ ان کا تعلق دل سے ہے، ظاہری اعضاء کو ان میں کچھ دخل نہیں، کیونکہ کسی بات کا یقین
 کرنا یا کسی میں شک کرنا دل کا کام ہے نہ کہ ہاتھ پاؤں کا، ان کو أفعال الشک والیقین بھی کہتے
 ہیں، کیونکہ بعض ان میں سے شک کے لئے ہیں اور بعض یقین کے لئے۔ المبتدأ والخبر:
 معطوف عليه با معطوف مجرور۔

معاً، وهي سبعة، ثلاثة منها للشك، وثلاثة منها لليقين،
ظرف تنصب ذو الحال متعلق كائنة حال

وواحد منها مشترك بينهما، أما الثلاثة الأول: فحسبت
ظرف مشترك موصوف با صفت مبتدا با معطوفات خبر

وظننت وخلت، مثل: حسبت زیداً فاضلاً، وظننت بکراً
فعل با فاعل مفعول أول مفعول ثاني

نائماً، وخلت خالداً قائماً.

وأما الثلاثة الثانية: فعلمت ورأيت ووجدت، مثل:

علمت زیداً أميناً، ورأيت عمرواً فاضلاً، ووجدت البيت

رهيناً. والواحد المشترك بينهما هو زعمت، مثل: زعمت
موصوف با صفت مبتدا ظرف المشترك

الله غفوراً، فهو لليقين، وزعمت الشيطان شكوراً، فهو
مبتدا متعلق ثابت خبر

للك. وفي هذه الأفعال لا يجوز الاقتصار على أحد
متعلق مقدم لا يجوز مضاف

المفعولين، وإذا توسطت بين
مضاف إليه

وواحد: ذو الحال با حال مبتدا۔ هو زعمت: جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ لا يجوز الاقتصار إلخ: اس لئے کہ وہ دونوں اسم مثل ایک اسم کے ہیں، کیونکہ ان دونوں کا مضمون در حقیقت مفعول بہ ہے، چنانچہ علمت زیداً فاضلاً کے معنی ہیں علمت فضل زید، پس اگر ان دونوں میں سے ایک حذف کر دیا جائے تو یہ ایک کلمہ کے بعض جزو کا حذف کرنا ہوگا جس سے جملہ ناقص ہو جائے گا۔

وإذا توسطت: [اور جبکہ واقع ہو یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان یا آخر میں آئیں ان دونوں میں سے تو جائز ہے باطل کرنا ان کے عمل کا] ترکیب: إذا حرف شرط، توسطت فعل، ضمیر ہی فاعل، بین مضاف، مفعولہا مضاف مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا توسطت کا، توسطت فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ =

مفعولیهَا أو تأخرت عنہما جاز إبطال عملہَا، مثل: زید
 ظننت قائمًا، وزیدًا ظننت قائمًا، وزید قائم ظننت،
 وزیدًا قائمًا ظننت. وإذا زیدت الهمزة في أول علمت
 ورأيت صارًا متعدّين إلى ثلاثة مفاعيل، نحو: أعلمت
 زیدًا عمروًا فاضلاً، وأرأيت عمروًا خالدًا، وأنبأ وأنبأ
 وأخبر وأخبر أيضًا تتعدى إلى ثلاثة مفاعيل.
 مفعول أول مفعول ثالث فعل متعدي

أما القياسية فسبعة عوامل

الأول منها: الفعل مطلقًا، وهو يرفع الفاعل، نحو: قام زید،
 وضرب زید عمروًا، وأما إذا كان متعديًا فينصب المفعول
 مبتداً خبر

= هو، أو حرف عطف، تأخرت فعل، ضمير هي فاعل، عن حرف جار، هما مجرور، جار مجرور
 مل کر متعلق ہوا تأخرت کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
 معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر شرط ہوئی۔ جاز فعل، إبطال مضاف، عمل مضاف
 الیہ مضاف، ہا مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا جاز کا۔ جاز فعل اپنے
 فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط باجزاء جملہ شرطیہ ہوا۔

الأول منها إلخ: ترکیب: الأول ذوالحال، من حرف جار، ہا مجرور، جار مجرور مل کے متعلق
 کائنات کے ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال مل کر مبتدا، الفعل ذوالحال مطلقاً حال مل کر خبر ہوئی،
 مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الفعل مطلقاً: سواء كان لازماً أو متعدياً، ماضياً
 كان أو مضارعاً، أمراً كان أو نهيًا.

به أيضاً، مثل: ضرب زيد عمروا. والثاني: المصدر، وهو اسم حدث اشتق منه الفعل، وإنما سمي مصدراً؛ لصدور الفعل عنه ويعمل عمل فعله، فإن كان فعله لازماً فيرفع الفاعل فقط، مثل: أعجبنى قيام زيد، وإن كان متعدياً فيرفع الفاعل وينصب المفعول به، نحو: أعجبنى ضرب زيد عمروا. والثالث: اسم الفاعل، وهو كل اسم اشتق

وهو اسم إلخ: [وہ نام ہے نئی چیز کے پیدا ہونے کا کہ نکالا جاتا ہے اس سے فعل] ترکیب: واو عاطفہ، ہو مبتداء، اسم مضاف، حدث موصوف، اشتق فعل مجہول، من حرف جار، ہا ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوا اشتق کے، الفعل مفعول مالم یسم فاعله، فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعله اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، حدث موصوف اپنے صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی، باقی ظاہر ہے۔

وإنما سمي إلخ: ترکیب: واو مستانفہ، إنما کلمہ حصر، سمي فعل مجہول از تفعیل، ضمیر ہو نائب فاعل، مصدراً مفعول ثانی، ل جار، صدور مضاف، الفعل مضاف الیہ، عن جار، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا صدور کے، صدور اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمي کے، فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعله اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وهو كل اسم إلخ: ترکیب: واو عاطفہ، ہو مبتداء، كل مضاف، اسم موصوف، اشتق فعل مجہول، اس میں ضمیر ہو نائب فاعل، من جار، فعل مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا اشتق کا، ل جار، ذات مضاف، من اسم موصول، قام فعل، ب جار، ہ مجرور، جار مجرور متعلق ہوا =

من فعل لذات من قام به الفعل، وهو يعمل عمل فعله
 كالمصدر، مثل: زيد ضارب غلامه عمروًا. والرابع: اسم
 المفعول، وهو كل اسم اشتق لذات من وقع عليه الفعل،
 وهو يعمل عمل فعله المجهول، ^{موصوف صفت} ^{موصوف صفت} **فيرفع اسمًا واحدًا بأنه قائم**
 مقام فاعله، مثل: جاءني المضروب غلامه.

والخامس: ^{موصوف صفت} ^{موصوف صفت} **الصفة المشبهة، وهي مشتقة من اللازم دالة**
 على ثبوت مصدرها لفاعلها على سبيل الاستمرار
^{معنى الذي}
^{خبر أول متعلق مشتقة}

= قام کے، الفعل فاعل، قام فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا،
 موصول باصلہ مضاف الیہ ہوا ذات کا، ذات مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا، جار
 مجرور مل کر متعلق ثانی اشتق کا، اشتق فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور دونوں متعلقوں سے
 مل کر صفت ہوئی، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ ہوا کل کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر
 ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فيرفع اسمًا إلخ: ترکیب: ف حرف تفریع، یرفع فعل مضارع معروف، ضمیر ہو اسکا فاعل
 اسمًا موصوف، واحدًا صفت، موصوف صفت سے مل کر مفعول ہوا، ب جار، أن حرف مشبہ
 بالفعل، ہ ضمیر اسم قائم اسم فاعل، مقام مضاف، فاعل مضاف الیہ مضاف، ہ مضاف الیہ، یہ
 سب مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا قائم کا، قائم اپنے ظرف سے مل کر خبر ہوئی أن کی،
 أن اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ بتاویل مفرد ہو کر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا
 یرفع کے، یرفع فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔
 بانه: متعلق یرفع ظرف قائم۔ غلامہ: مفعول مالم یسم فاعلہ۔

والدوام، وهي تعمل عمل فعلها من غير اشتراط زمان،
مضاف مضاف إليه مضاف

مثل: جائني رجل حسن غلامه. والسادس: المضاف،
موصوف فاعل حسن

وهو كل اسم أضيف إلى اسم آخر، فيجر الأول الثاني
موصوف متعلق أضيف ذو الحال

مجردًا عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه من نوني التثنية
حال متعلق مجردًا

والجمع لأجل الإضافة، مثل: غلام زيد. والسابع:
متعلق بجر

من غير اشتراط زمان إلخ: کیونکہ صفت مشبہ میں مصدری معنی ہمیشہ سے ثابت ہوتے ہیں نہ کہ حادث، فافہم۔ فیجر الأول إلخ: ترکیب: ف بیانیہ، یجر فعل مضارع، الأول ذوالحال، الثاني مفعول، مجردًا اسم مفعول، عن جار، اللام معطوف علیہ، واو حرف عطف، التنوين معطوف علیہ معطوف، واو حرف عطف، ما اسم موصول، يقوم فعل مضارع، ہو ضمیر فاعل، مقام مضاف، ہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا، يقوم فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ مل کر مبین ہوا، من جار، نونی مضاف، التثنية معطوف علیہ، واو حرف عطف، الجمع معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر بیان ہوا، مبین بیان مل کر معطوف ہوا التنوين کا، التنوين معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا اللام معطوف علیہ کا، اللام معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا مجردًا کے، مجردًا اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا یجر کا، لام حرف جار، أجل مضاف، الإضافة مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا یجر کا، یجر فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

الاسم التام، وهو كل اسم تم فاستغنى عن الإضافة بأن يكون في آخره تنوين، أو ما يقوم مقامه من نوني التثنية والجمع، أو يكون في آخره مضاف إليه، وهو ينصب ^{اسم يكون} النكرة على أنها تميز له، فيرفع منه الإبهام، مثل: عندي رطل زيتاً، ومنوان سمنًا، وعشرون درهماً، ولي ملؤه عسلًا. ^{مفعول به} ^{اسم تام} ^{اسم تام مميز} ^{مميز} ^{تميز} أما المعنوية فمنها عددان

أحدهما: العامل في المبتدأ والخبر، وهو الابتداء، نحو: زيد مبتداً خبر متعلق العامل منطلق. وثانيهما: العامل في الفعل المضارع، مثل: زيد يعلم. مضاف مضاف إليه

وهو كل اسم إلخ: تركيب: هو مبتدأ، كل مضاف، اسم موصوف، تم فعل، اس میں ضمیر ہو فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، موصوف باصفت مضاف الیہ ہوا کل کا، باقی ظاہر ہے۔ مثل عندي رطل إلخ: تركيب: مثل مضاف، عند مضاف، ي متكلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ظرف ثابت مقدر کا ہو کر خبر مقدم ہوئی، رطل اسم تام ممیز، زيتاً تميز، ممیز تميز مل کر معطوف علیہ ہوا، واو حرف عطف منوان ممیز، سمنًا تميز، ممیز تميز مل کر معطوف، و حرف عطف، عشرون ممیز، درهما تميز، ممیز تميز مل کر معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل کا، باقی ظاہر ہے۔

لي ملؤه عسلًا: تركيب: ل جار، ي متكلم مجرور، جار مجرور متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم، ملؤه مضاف مضاف الیہ سے ملکر ممیز، عسلًا تميز، ممیز تميز مل کر مبتدا، باقی ظاہر ہے۔

مكتبة البشري

شركة الطباعة والنشر
جمعية شريعت محمد علي الخيرية (المسجلة) كراتشي، باكستان

ملونة كرتون مقوي		مجلدة	
السراجي	شرح عقود رسم المفتي	الصحيح لمسلم	الجامع للترمذي
الفوز الكبير	متن العقيدة الطحاوية	الموطأ للإمام مالك	الموطأ للإمام محمد
تلخيص المفتاح	متن الكافي	الهداية	مشكاة المصابيح
مبادئ الفلسفة	المعلقات السبع	تفسير البضاوي	التيان في علوم القرآن
دروس البلاغة	هداية الحكمة	تفسير الجلالين	شرح نخبة الفكر
تعليم المتعلم	كافية	شرح العقائد	المسند للإمام الأعظم
هداية النحو (مع التمارين)	مبادئ الأصول	آثار السنن	ديوان الحماسة
المركات	زاد الطالبين	الحسامي	مختصر المعاني
ايساغوجي	هداية النحو (متداول)	ديوان المتنبي	الهدية السعيدية
عوامل النحو	شرح مائة عامل	نور الأنوار	رياض الصالحين
المنهاج في القواعد والإعراب		شرح الجامي	القطبي
ستطبع قريباً بعون الله تعالى		كنز الدقائق	المقامات الحريرية
ملونة مجلدة		نفحة العرب	أصول الشاشي
الصحيح للبخاري		مختصر القدوري	شرح تهذيب
		نور الإيضاح	علم الصيغ

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
 Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
 Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
 Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
 Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
 Fazail-e-Aamal (German)
 Muntakhab Ahadis (German)
 To be published Shortly Insha Allah
 Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

مکتبۃ البشیر

شعبہ نشر و اشاعت
پورہ دھری محمد علی میر بشیر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی پاکستان

درس نظامی اردو مطبوعات		سورۃ لیس	نورانی قاعدہ
خصائل نبوی شرح شاکل ترمذی	خیر الاصول (اصول الحدیث)	رحمانی قاعدہ	بغدادی قاعدہ
معین الفلسفہ	الانتباہات المفیدۃ	اعجاز القرآن	تفسیر عثمانی
آسان اصول فقہ	معین الاصول	بیان القرآن	النبی الخاتم ﷺ
تیسیر المنطق	فوائد مکبہ	سیرت سید الکونین خاتم النبیین ﷺ	حیۃ الصحابہ رضی اللہ عنہم
فصول اکبری	تاریخ اسلام	خلفائے راشدین	امت مسلمہ کی مائیں
علم الصرف (اولین و آخرین)	علم النحو	نیک بیباں	رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں
عربی صفوۃ المصادر	جوامع الکلم	تبلیغ دین (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)	اکرام المسلمین / حقوق العباد کی فکر کیجیے
جمال القرآن	صرف میر	علامات قیامت	حیلے اور بہانے
نحو میر	تیسیر الابواب	جزاء الاعمال	اسلامی سیاست
میزان و منشعب (الصرف)	بہشتی گوہر	علیکم بسنتی	آداب معیشت
تعلیم الاسلام (مکمل)	تہلیل المبتدی	منزل	حصن حصین
عربی زبان کا آسان قاعدہ	فارسی زبان کا آسان قاعدہ	الحزب الاعظم (ماہوار مکمل)	الحزب الاعظم (ہفتوار مکمل)
نام حق	کریمیا	اعمال قرآنی	زاد السعید
پند نامہ	تیسیر المبتدی	مناجات مقبول	مسنون دعائیں
عربی کا معلم (اول تا چہارم)	کلید جدید عربی کا معلم (اول تا چہارم)	فضائل اعمال	فضائل صدقات
عوامل النحو (النحو)	آداب المعاشرت	اکرام مسلم	فضائل درود شریف
حیات المسلمین	تعلیم الدین	فضائل علم	فضائل حج
تعلیم العقائد	لسان القرآن (اول تا سوم)	فضائل امت محمدیہ ﷺ	جواہر الحدیث
مفتاح لسان القرآن (اول تا سوم)	سیر صحابیات	منتخب احادیث	آسان نماز
بہشتی زیور (تین حصے)		نماز حنفی	نماز مدلل
		آئینہ نماز	معلم الحجاج
		بہشتی زیور (مکمل)	خطبات الاحکام لجمععات العام
دیگر اردو مطبوعات		روضۃ الادب	
قرآن مجید پندرہ سطر (حافظی)	پنج پارہ		
پنج سورہ	عم پارہ (درسی)		

دائمی نقشہ اوقات نماز: کراچی، سندھ، پنجاب، خیبر پختونخواہ